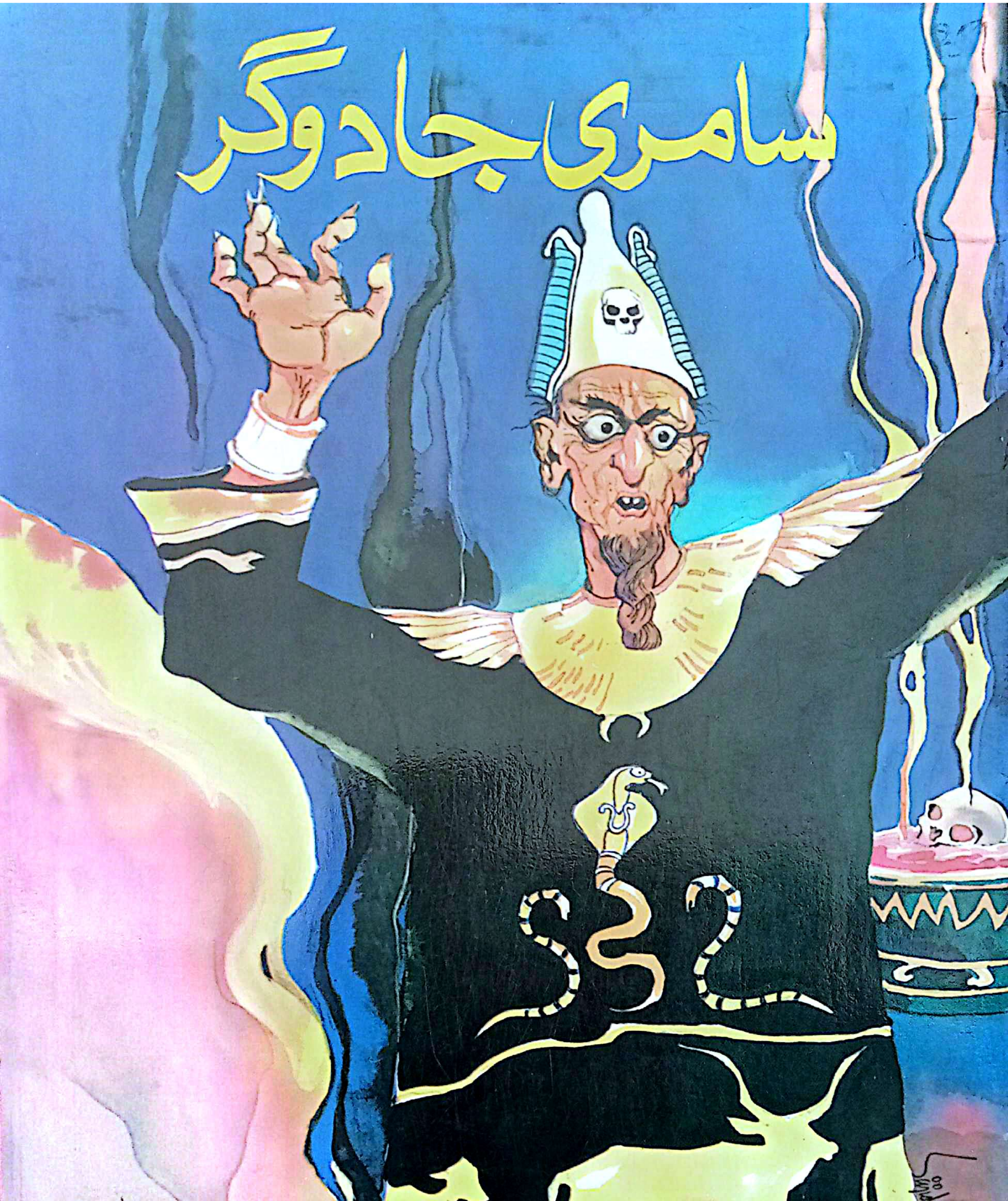


CamScanner

ملکیّت حکومتِ پنجاب

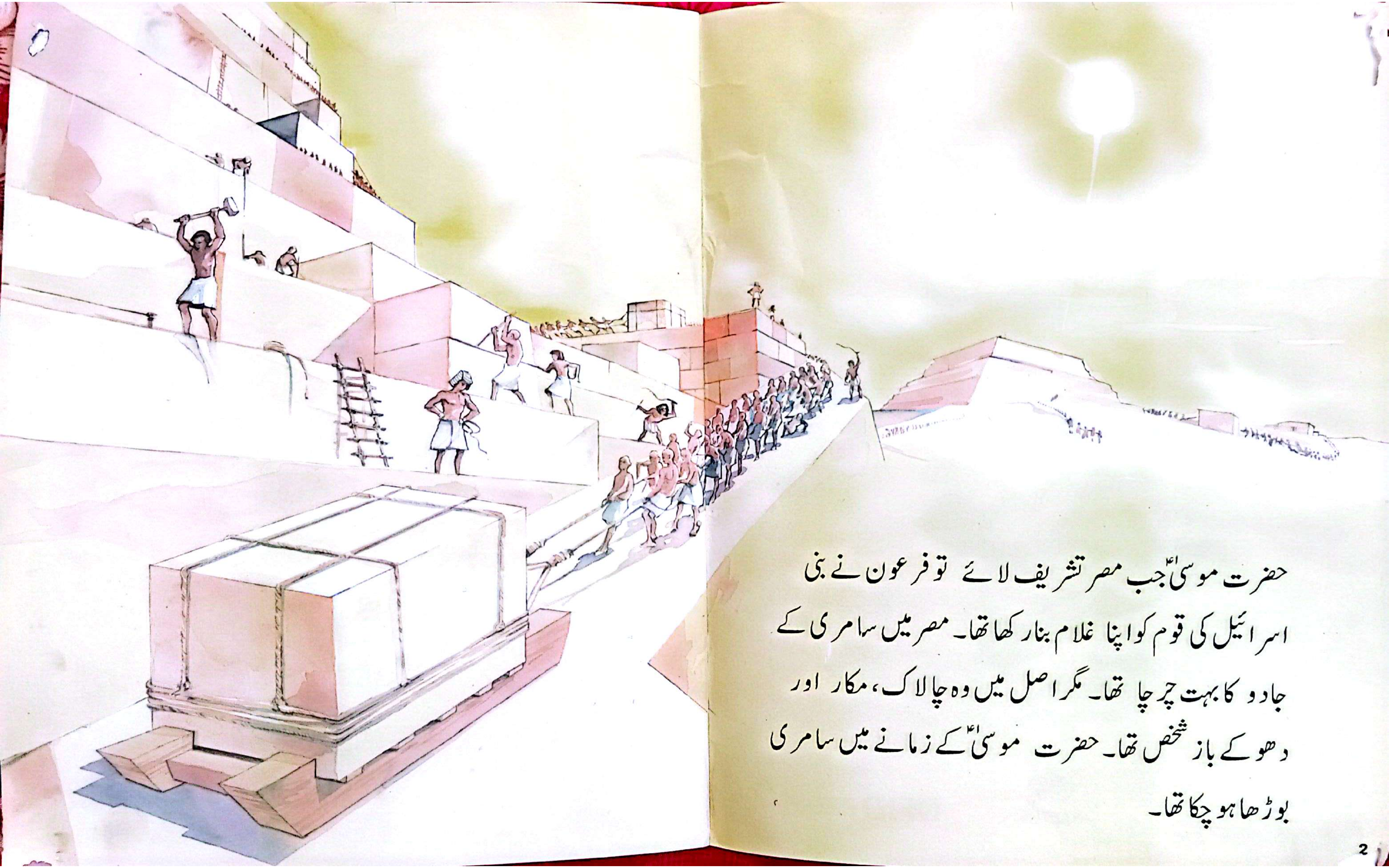
LIBRARY ★ Jhang
Govt. E/S Chak No. 232 Distt.
No: 2...

سامری جادوگر



PMSP Punjab
MAQBOOL ACADEMY
مقبول اکیڈمی لاہور
DFID Department for International Development

CS CamScanner



حضرت موسیٰؑ جب مصر تشریف لائے تو فرعون نے بنی
اسرائیل کی قوم کو اپنا غلام بنا رکھا تھا۔ مصر میں سامری کے
جادو کا بہت چرچا تھا۔ مگر اصل میں وہ چالاک، مکار اور
دھوکے باز شخص تھا۔ حضرت موسیٰؑ کے زمانے میں سامری
بوڑھا ہو چکا تھا۔

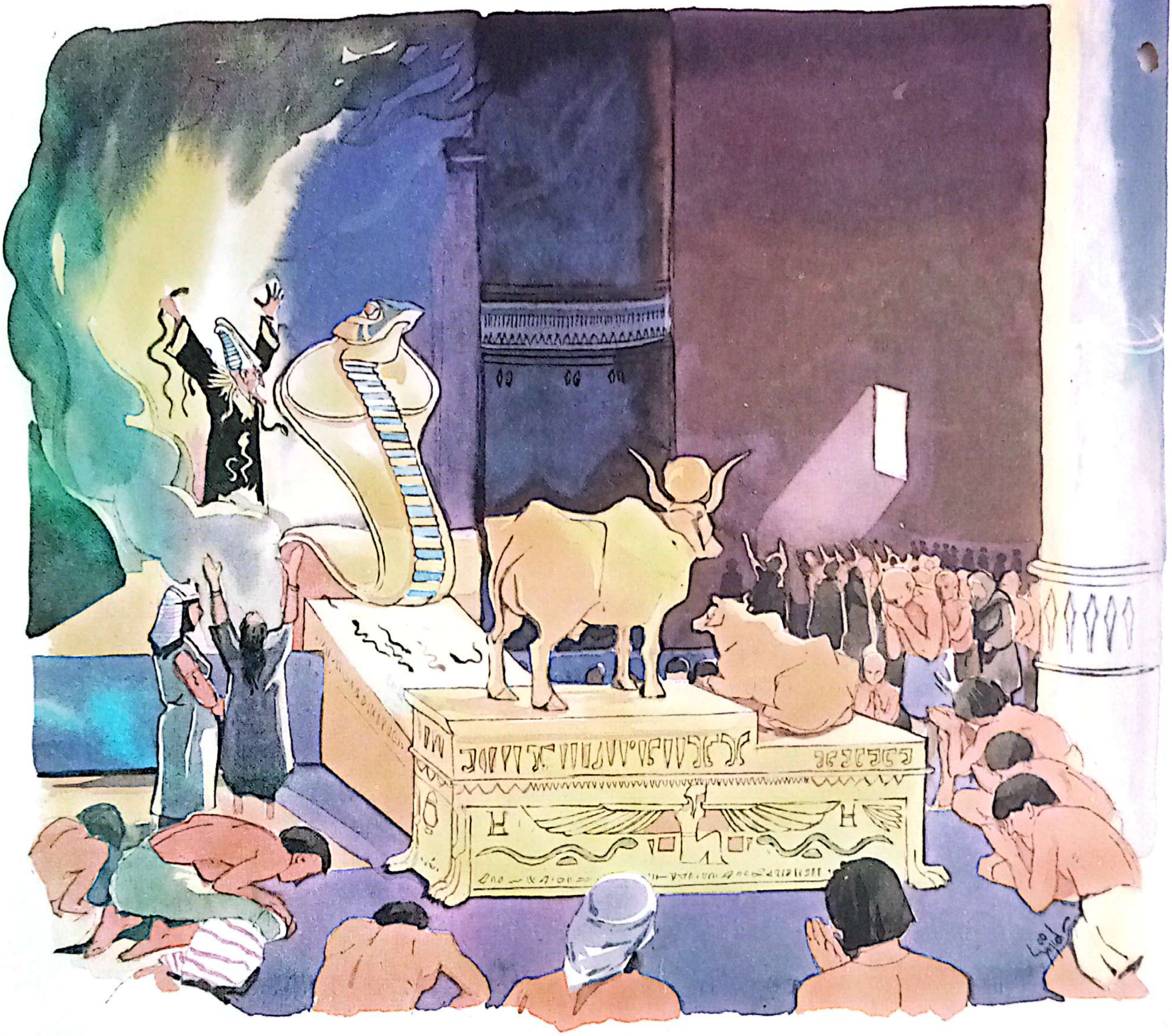
CamScanner



سامری کا حلیہ بھی جادوگروں جیسا تھا۔ اس کے سر کے بال غائب تھے۔ وہ ہر وقت ایک نوکدار ٹوپی پہنے رکھتا۔ ٹوپی پر انسانی کھوپڑی کی تصویر بنی ہوئی تھی۔ اس کے لمبے جُبے پر گائے، بیل، بچھڑے، ناگ اور سانپوں کی تصویریں بنی ہوئی تھیں۔

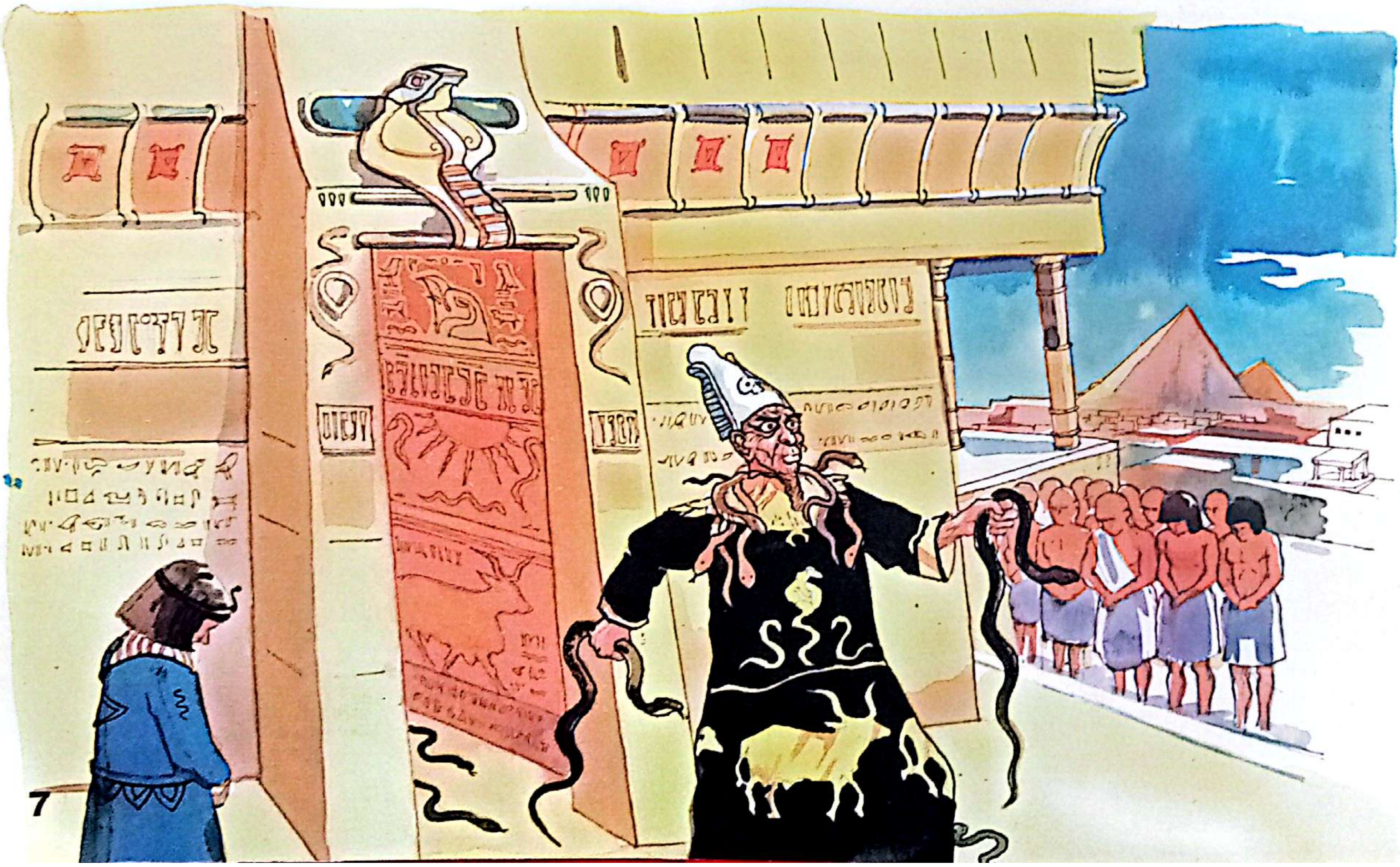
آنکھیں کانچ کے بَنٹوں کی طرح چمکتی تھیں۔ ناک قدرے ابھری ہوئی، گال کچھ کچھ اندر کو پچکے ہوئے تھے۔ اس کے چہرے کی خوفناک جھُریاں اس کی عمر کا راز بتاتیں۔

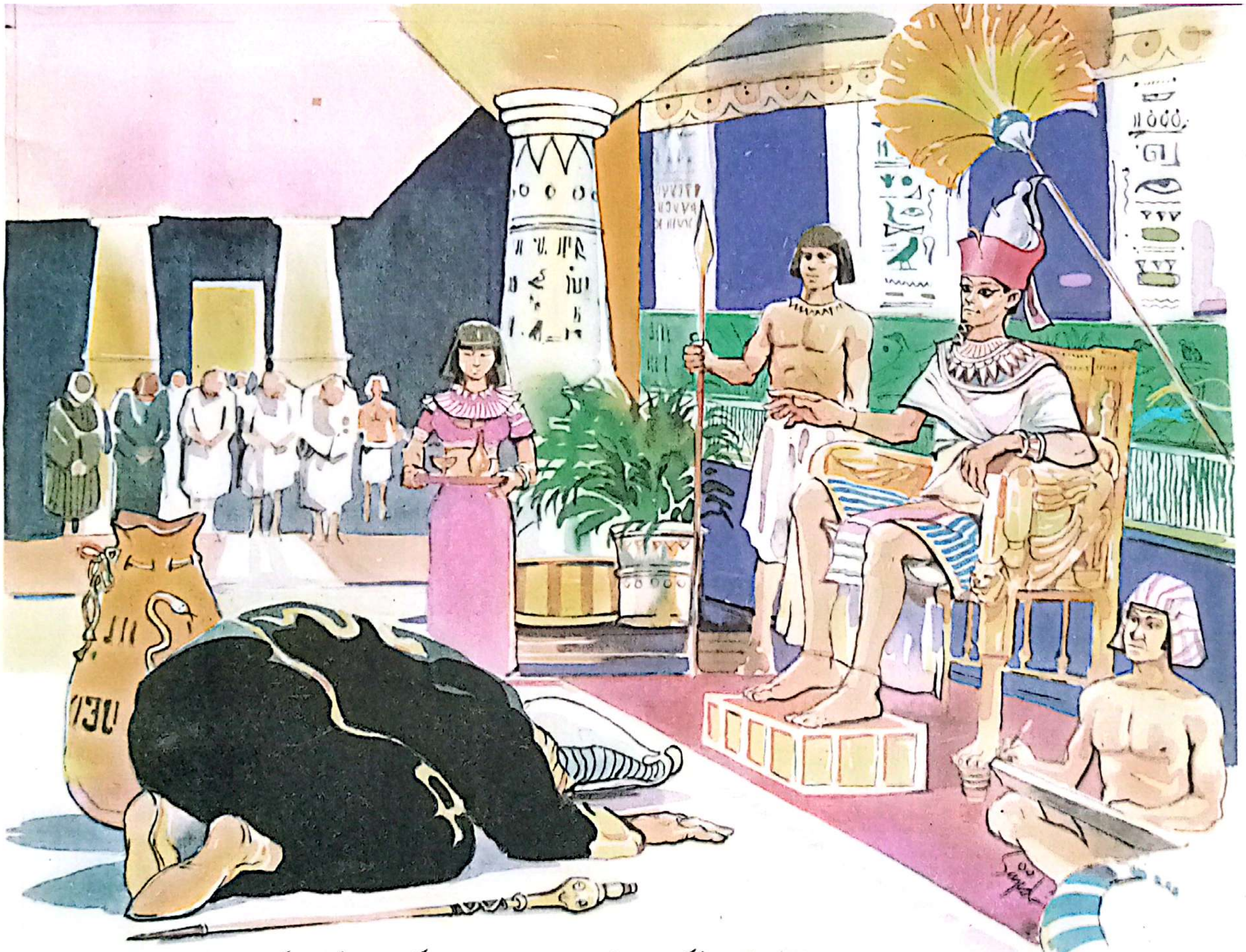




سامری نے اپنی قوم سُمیری کی وجہ سے شہرت پائی۔ سامری کا قبیلہ مصریوں کی طرح گائے، بیل، اور بچھڑے کی پوجا کرتا تھا۔ سامری نے اس میں ناگ دیوتا کا اضافہ کیا۔

دوسروں کو بے وقوف بنانا سامری کو خوب آتا تھا۔ مصر میں
اس کا ایک بڑا عالی شان محل تھا۔ لوگ اسے جادو محل
کہتے تھے۔ اس محل کی چھت پر ناگ دیوتا کا مجسمہ نصب تھا۔
سامری سانپ بھی پالتا تھا۔ وہ سانپوں کا زہر نکال کر انہیں
اپنی گردن میں لپیٹ لیتا تھا۔ وہ جادوگروں کا بادشاہ تھا۔





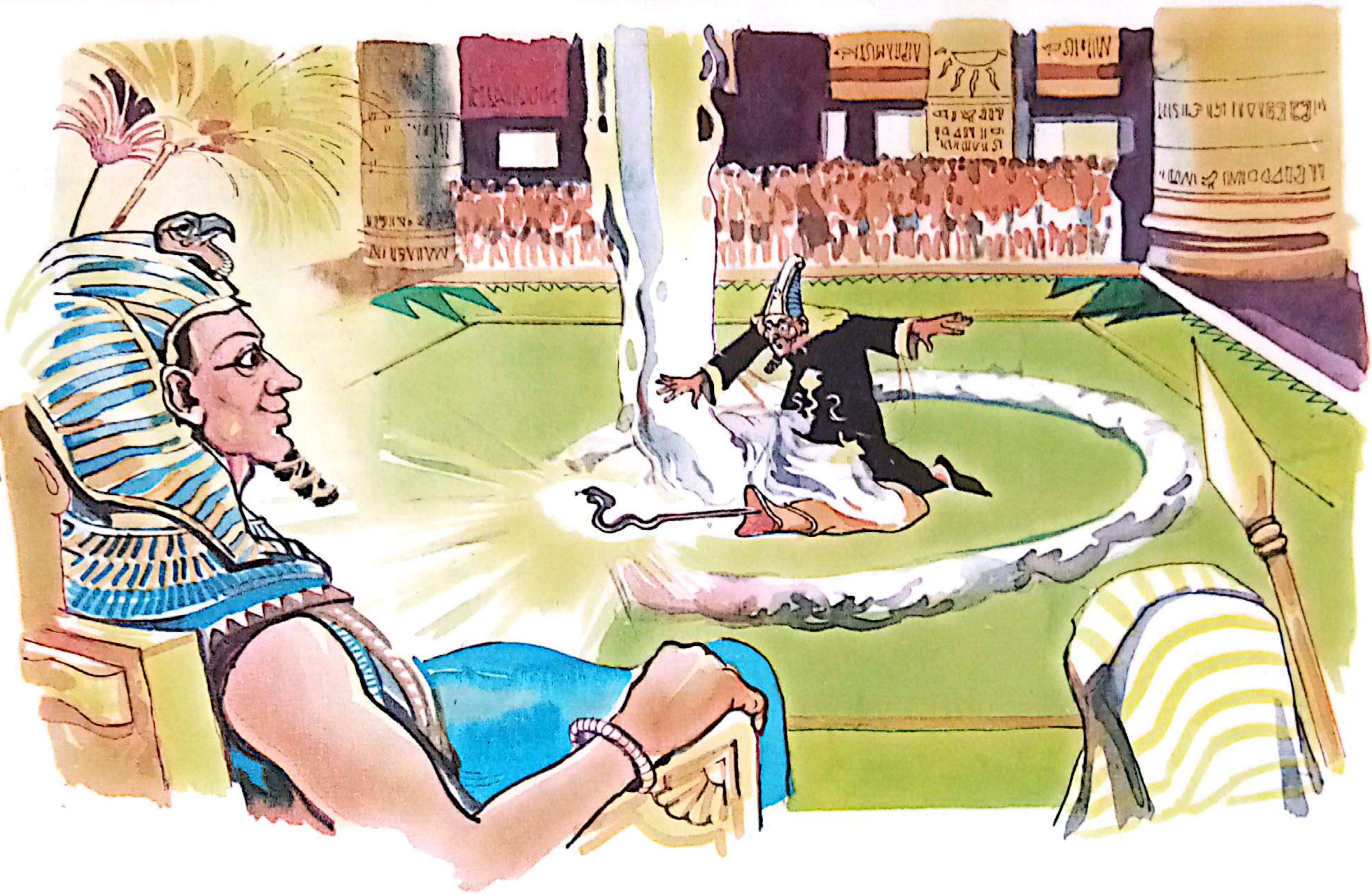
سامری، فرعون کو بھی گمراہ کرتا اور لوگوں کو بھی!
لوگ جب دیکھتے کہ جادوگروں کا بادشاہ جب فرعون کو
بادشاہ سمجھتا ہے تو وہ بھلا کب انکار کی جرات کر سکتے تھے؟
سامری جادو کا ہر کھیل شروع ہونے سے پہلے فرعون کو سجدہ
کرتا اور اس کے ساتھ ہی سب لوگ فرعون کو سجدہ
کرنے لگتے۔

CamScanner

حضرت موسیٰؑ نے لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی کہ جادوگری کفر ہے۔ اسے چھوڑ دو۔ لیکن مصریوں میں جادو ٹونے کا رواج عام تھا۔ لوگ اس کا استعمال بت خانوں میں پوجا پاٹ کے دوران بھی کرتے تھے۔



CamScanner



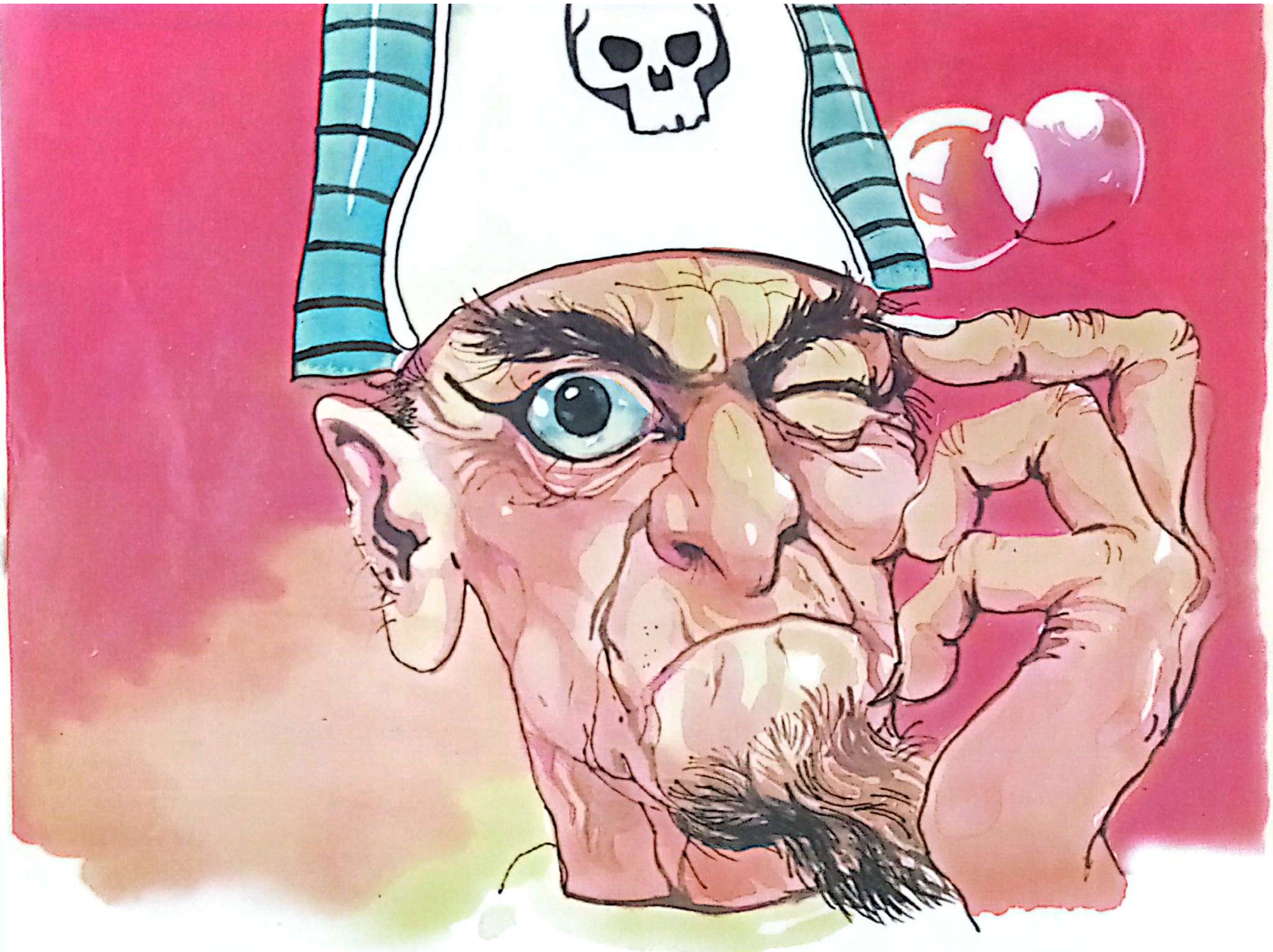
سامری کی جادوگری کے چرچے ہر جگہ تھے۔ جادوگری کے لئے اس کے پاس کئی چیزیں تھیں۔ یہ چیزیں ایک پٹارے میں ہوتیں۔ جسے اس نے اپنے جُبے میں چھپایا ہوتا۔ فرعون کے دربار کی رونقیں اسی کے پٹارے کی وجہ سے تھیں۔ فرعون کے اشارے پر سامری اسے کھولتا اور جادو کے کھیل شروع کر دیتا۔

CamScanner

سامری کو معلوم تھا کہ فرعون حضرت موسیٰ کا دشمن ہے۔
اس نے مصر کے جادوگروں کو جادوگری کے نئے نئے
ڈھنگ سکھانے شروع کر دیئے۔ لیکن اس کی ساری محنت
ضائع گئی۔ سارے جادوگر حضرت موسیٰؑ سے ہار گئے۔
انہوں نے دل سے تسلیم کر لیا کہ موسیٰؑ جادوگر نہیں،
اللہ کے نبی ہیں۔



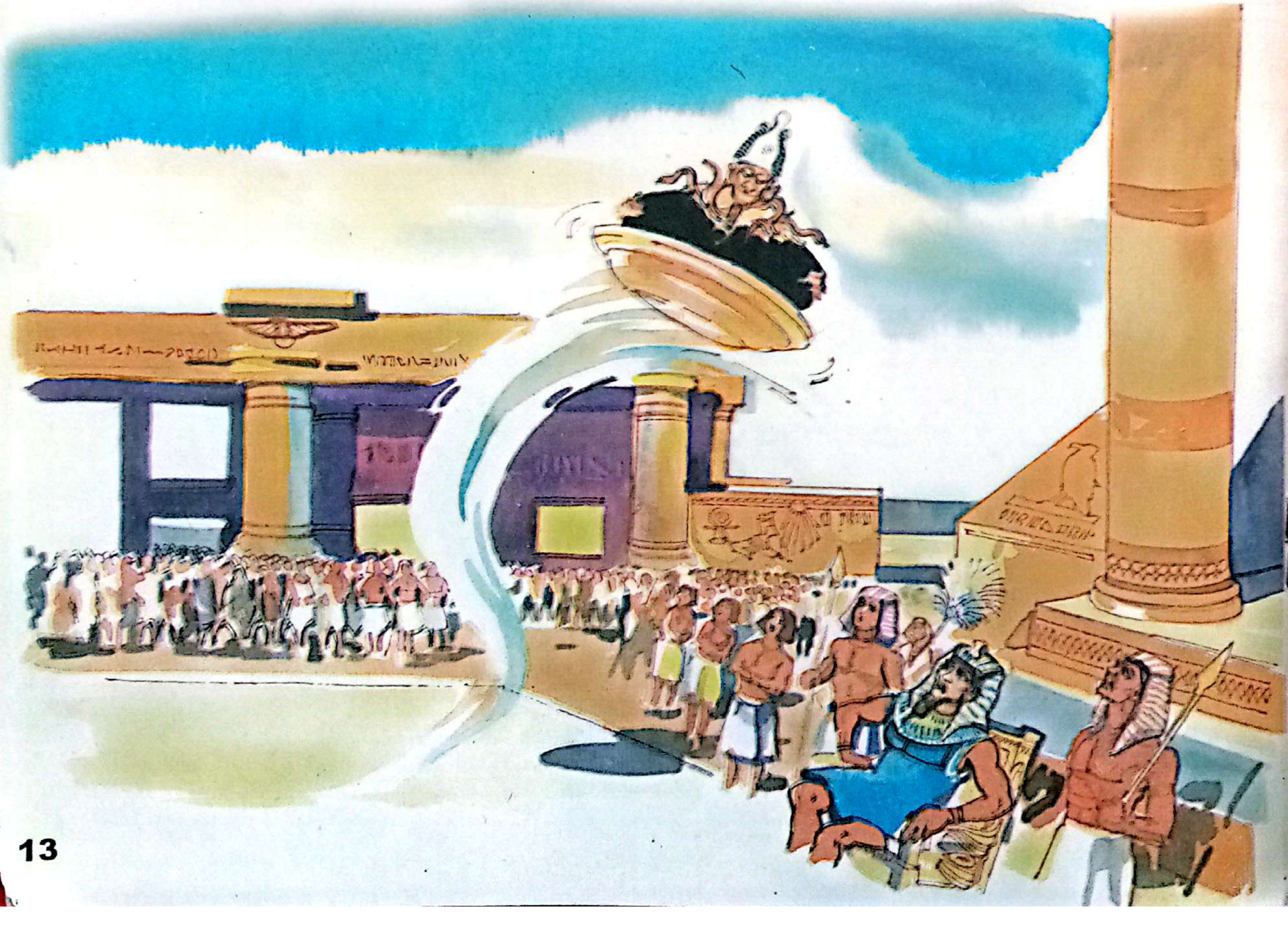
CamScanner



سامری اِن جادوگروں کا بادشاہ تھا۔ اس نے جب حالات بدلتے دیکھے تو سوچنے لگا کہ اب تو سارے جادوگر ایمان لے آئے ہیں اب میری جادوگری کس کام کی؟ اس نے ایک چال چلی۔ اوپر سے ایمان لے آیا مگر اندر سے بے ایمان ہی رہا۔

CamScanner

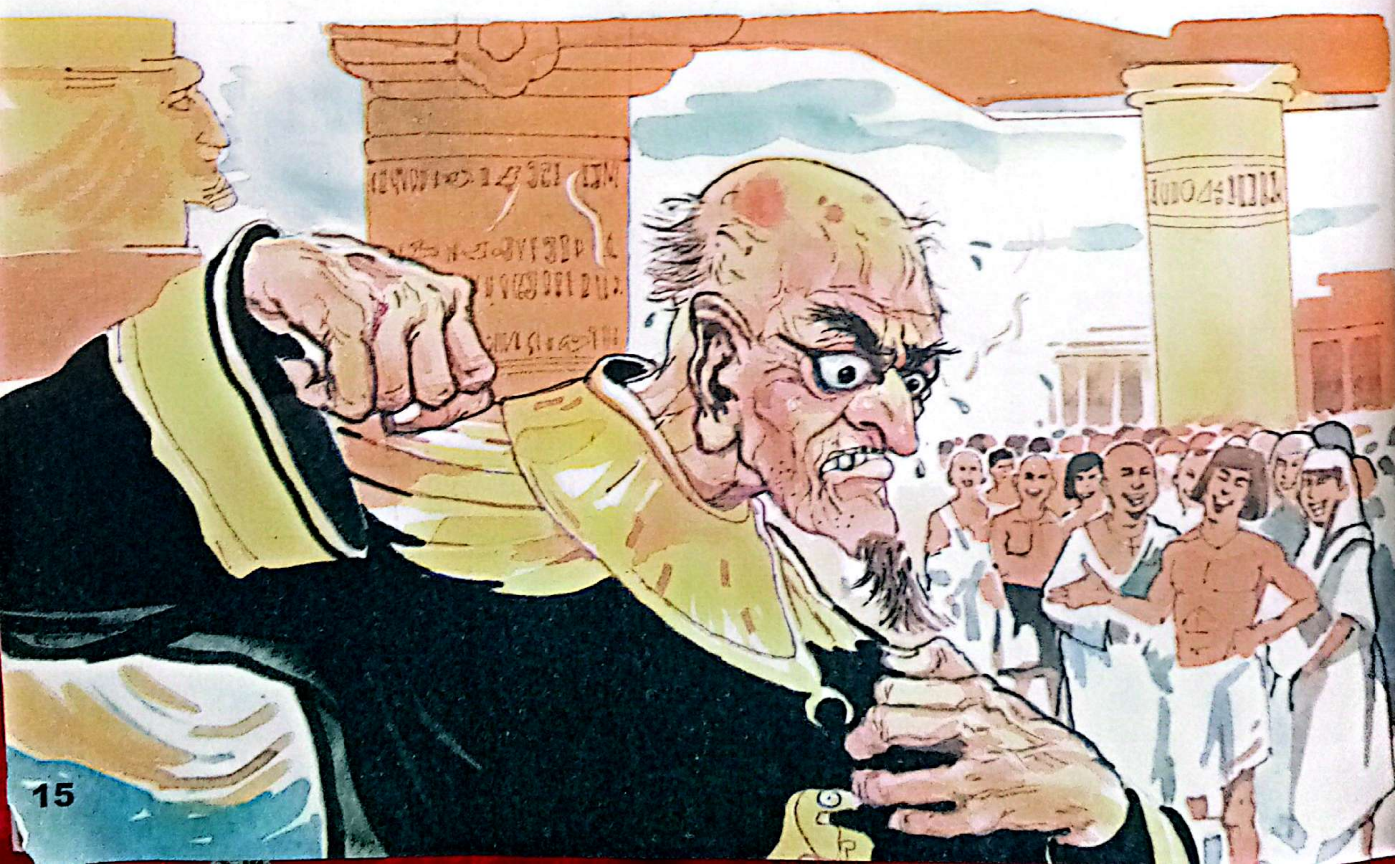
حضرت موسیٰؑ نے ایک مرتبہ اُڑن طشتری کا جادوئی کھیل دیکھا۔ سامری نے ایک طشتری نکالی اور اس پر چند منتر پڑھے۔ پھر زندہ سانپوں کی مالا گلے میں ڈالی اور آنکھیں بند کر کے منہ میں کچھ بڑبڑاتا رہا۔ لوگوں کو محسوس ہوا کہ سامری کا قد چھوٹا ہو رہا ہے۔ یہاں تک کہ وہ ایک بونے کے برابر رہ گیا۔ پھر وہ اچھل کر اس طشتری پر سوار ہوا پھر یہ جا وہ جا!

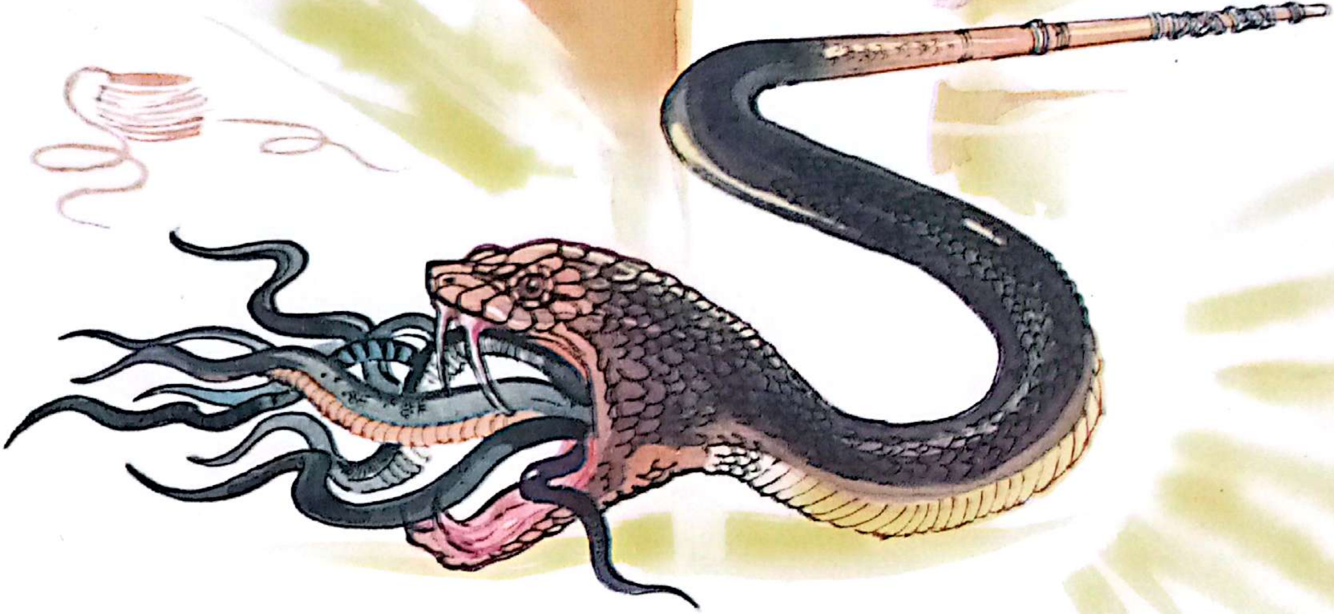




اُڑن طشتری ہوا میں اڑنے لگی۔ تماشائی سامری زندہ باد کے نعرے لگانے لگے۔ سامری کے چیلوں نے حضرت موسیٰؑ کی طرف مذاق کی نظروں سے دیکھا۔ حضرت موسیٰؑ نے غصے میں آکر اپنی جوتی ہوا میں اچھال دی۔ جوتی اُڑن طشتری سے بھی تیز اُڑتی ہوئی سامری کے سر سے اوپر چلی گئی اور سامری کی دُرگت بناتے ہوئے اسے واپس زمین پر لے آئی۔

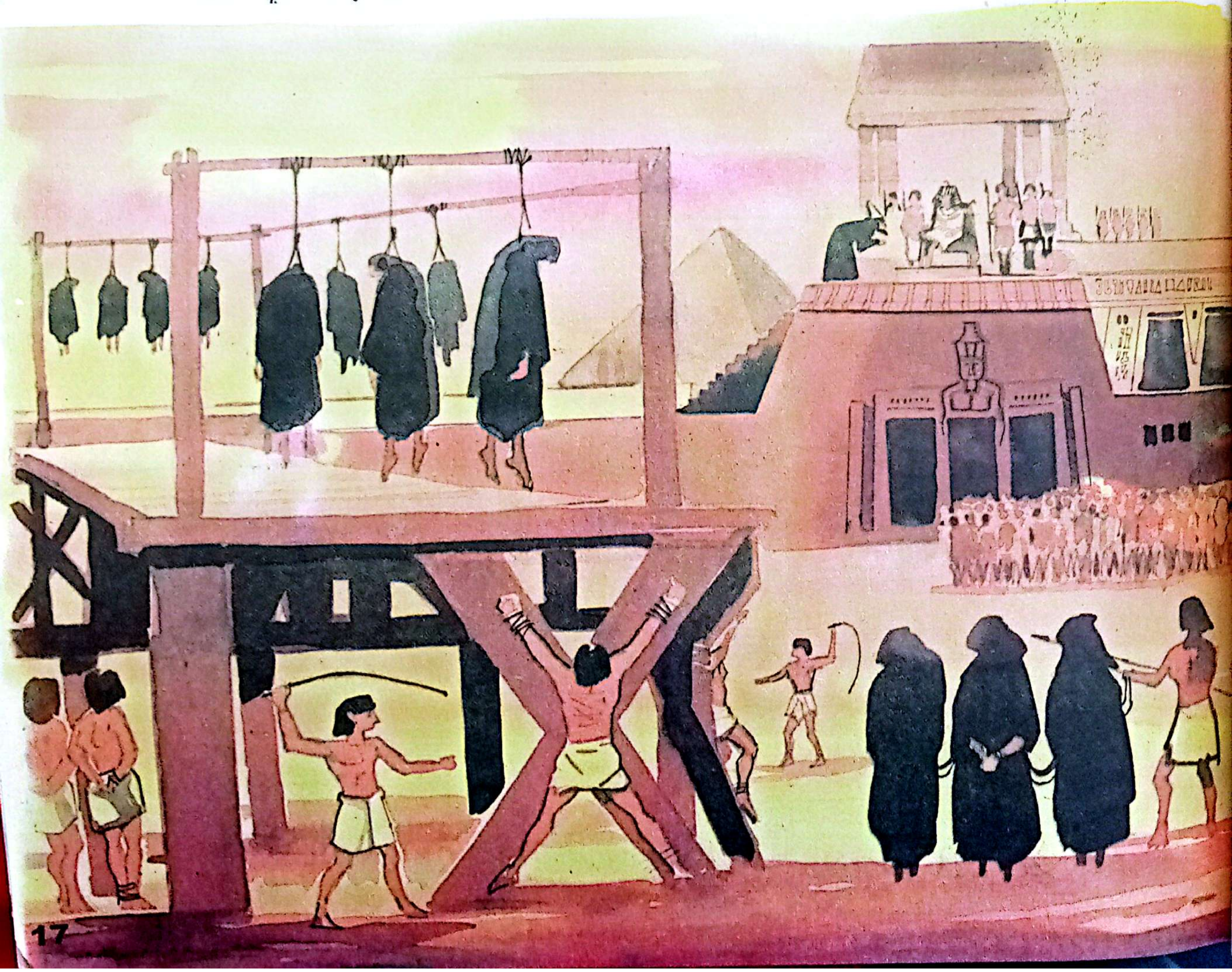
حضرت موسیٰؑ کے جوتے سے سامری کی جو پٹائی ہوئی تو اسے ہزاروں لوگوں نے دیکھا۔ اس کا سارے کا سارا جادو دھرے کا دھرا رہ گیا۔ اسے جو شرمندگی اٹھانی پڑی وہ الگ تھی۔ تب اس نے دانت پیسے اور وعدہ کیا۔
''موسیٰؑ سے اپنی بے عزتی کا بدلہ ضرور لوں گا۔''





رسیوں کو سانپ بنانے کا جادو بھی سامری نے جادوگروں کو سکھایا۔ پھر ایک مقابلے میں حضرت موسیٰؑ اور ان جادوگروں میں مقابلہ ہوا۔ حضرت موسیٰؑ کی لاٹھی نے سب سانپوں کو زندہ نگل لیا۔ سارے جادوگر حضرت موسیٰؑ پر ایمان لے آئے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ جادوگری اور بت پرستی چھوڑ دیں گے۔ سامری اس موقع پر تو ایمان لے آیا۔ لیکن دل سے نہیں!

فرعون نے ایمان لانے والے جادوگروں کو سولی دے دی ۔ سامری نے اس موقع پر فرعون سے یہ کہہ کر جان بچالی کہ وہ حضرت موسیٰؑ کی بجائے اس کا وفادار رہے گا۔ مگر وہ بنی اسرائیل کے ساتھ اس وقت شامل ہو گیا جب وہ مصریوں کی غلامی سے نکل کر فلسطین جا رہے تھے۔





بنی اسرائیل نے صحرائے سینا میں خیمے لگائے۔ ایک روز ان میں سے ایک شخص مردہ پایا گیا۔ لوگوں نے ایک دوسرے پر الزام لگانا اور لڑنا شروع کر دیا۔ حضرت موسیٰؑ کے سامنے یہ واقعہ پیش ہوا تو انہوں نے اللہ سے عرض کی۔ ''اے باری تعالیٰ! اس واقعہ سے قوم میں فتنہ و فساد کی آگ بھڑکنے والی ہے۔ تو میری مدد فرما۔''

CamScanner

اس واقعہ کے پیچھے سامری کا ہاتھ تھا۔ اس نے قتل کا الزام ان لوگوں پر لگایا، جو بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ سے فرمایا ''بنی اسرائیل سے کہو ایک گائے ذبح کریں اور اس کا تھوڑا سا گوشت مقتُول کے جسم سے مَس کریں۔ معاملہ خود بخود صاف ہو جائے گا۔''





حضرت موسیٰؑ نے بنی اسرائیل کو اللہ کا حکم سنایا تو انہوں
نے اپنی عادت کے مطابق فضول بحث شروع کر دی۔

وہ مصریوں کی غلامی میں رہتے رہتے گائے، بیل اور بچھڑ
ے کو مقدس ماننے لگے تھے۔ اس لئے سامری نے انہیں بھڑ
کایا کہ گائے کا اس واقعے سے کیا تعلق؟ اور اگر یہ واقعی اللہ
کا حکم ہے تو گائے کا رنگ کیسا ہو؟ گائے کیسی ہو؟

CamScanner

حضرت موسیٰؑ نے اللہ کی ہدایت کے مطابق ان تمام سوالات کے جواب دیئے۔ تب بنی اسرائیل نے گائے ذبح کی اور اس کے جسم کے ایک حصے کا گوشت مُقتول سے چھُوا۔ وہ اللہ کے حکم سے زندہ ہو گیا اور اس نے قاتل کی نشاندہی کر دی۔



قاتل سامری کا دوست نکلا۔ اس کے بعد حضرت موسیٰؑ نے قوم کو سمجھایا۔ ''یہ جو تم گائے، بیل اور بچھڑے کی پوجا کرتے ہو وہ شرک ہے۔ عبادت کے لائق صرف اللہ ہے۔ دنیا کی ہر شے اس کے قبضہ میں ہے۔ خواہ وہ زندگی ہو یا موت۔''



CamScanner

حضرت موسیٰؑ جب اللہ سے باتیں کرنے کوہ طور پر تشریف لے گئے۔ سامری نے ان کی غیر موجودگی سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے بچھڑے کی مورتی بنائی۔ یہ سنہرا جادو کا بچھڑا "بھائیں بھائیں" کرتا تھا اور دوڑتا بھی تھا۔ سامری نے بنی اسرائیل کو اس بچھڑے کی پوجا کرنے کی ترغیب دی۔





سامری کی اس حرکت پر حضرت موسیٰؑ نے اسے بددعا دی۔
وہ پاگل ہوگیا۔ اس کی موت اسی پاگل پن کی وجہ سے ہوئی۔
وہ بیابان میں سویا ہوا تھا کہ سورج نکلنے پر راہ گیروں
نے دیکھا کہ سامری مرا پڑا تھا۔ جادو کا پٹارہ اس کے
سینے پر تھا۔ اس نے دونوں آستینوں میں بت
چھپا رکھے تھے۔

CS CamScanner



سامری جادوگر

مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارے لئے اکثر وہ حکایات دلچسپی کا باعث بنتی ہیں جن میں نبی اور ان کی امتوں کے بارے میں سچے واقعات بیان کئے گئے ہوں۔ سامری جادوگر کی یہ سچی حکایت بھی کچھ ایسی ہی ہے۔

سامری جادوگر فرعون کے دربار کا ایک مشہور جادوگر تھا۔ جو لوگوں کو بہکاتا اور انہیں اللہ کی عبادت کی بجائے بتوں کی پوجا پر اکساتا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو نبی بنا کر بھیجا تا کہ وہ لوگوں کو سیدھا راستہ دکھائیں۔
پھر حضرت موسیٰؑ اور سامری کے درمیان ایک زبردست مقابلہ بھی ہوا۔
آگے کیا ہوا؟ کتاب پڑھیں اور سوچیں کہ ایسا سب کیوں کیسے اور کہاں ہوا؟

PMSP Punjab
MAQBOOL ACADEMY
مقبول اکیڈمی لاہور
DFID Department for International Development

CamScanner